



سوال

(27) حج کے مسائل

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں والدہ کی طرف سے نفلی حج کئے جا رہا ہوں کیا میں حج افراد کر سکتا ہوں۔ اس لئے کہ میرے بھائی نے جتنے پیسے دیئے ہیں وہ کم ہیں۔

اگر احرام پر کوئی خوشبو لگ گئی ہو تو کیا اسے دھونا ضروری ہے۔

اگر ہاتھ سے داڑھی پر ہاتھ پھرنے کی وجہ سے کچھ بال ہاتھ سے آجائیں تو صدقہ دینا ہوگا۔

کیا دل میں شہوانی خیالات آنے سے کوئی دم تو نہیں آتا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ کسی کی طرف سے حج کرنے کے لئے پہلے اپنا حج کرنا ضروری ہے۔ اور اگر آپ نے اپنا حج کیا ہو اسے تو پھر آپ حج کی تینوں اقسام (افراد، تمتع، قران) میں سے کوئی بھی کر سکتے ہیں۔

اگر احرام پر خوشبو لگی ہوئی ہو تو اسے دھونا ضروری ہے، حدیث نبوی ہے:

”لا یجوز ان یتلمس من الثیاب من الریح من اولہ ورس“

(رواہ البخاری فی (الحج) باب ما یلمس المحرم من الثیاب من رقم 1542، و مسلم فی (الحج) باب ما یباح للمحرم من الحج أو عمرۃ وما لا یباح برقم 1177.)

اگر جان بوجھ کر بال اتارے ہیں تو ان پر فدیہ ہے۔ اور اگر سہوا ایسا ہو گیا ہے تو اہل علم کے راجح موقف کے مطابق اس پر کوئی فدیہ نہیں ہے۔ اور وہ اس حدیث مبارکہ ”ان اللہ تجاوز لی عن امتی الخطأ والنسیان وما استمکر ہوا علیہ“ (رواہ ابن ماجہ) کے عموم میں داخل ہے۔

فقط دل میں شہوانی خیالات آنے سے دم نہیں آتا، کیونکہ خیالات پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ لیکن شہوت سے اپنی بیوی سے بوس و کنار کرنا یا چھونا حرام ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:



”ظارفت ولا فوق ولا جدال فی الحج“ [البقرة الآية 197]

هدا ما عندهی والتدا علم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1